مکئی کا خمیرہ چارہ

ادارہ برائے چارہ جات

قومی زرعی تحقیقاتی مرکز، اسلام آباد

تعارف

پاکستان کی معیشت کا دارومدار زراعت پر ہے اور زراعت میں جانوروں کی اہمیت اس بات سے عیاں ہے کہ آپ کو کوئی کسان ایسا نہیں ملے گا جس نے کھیتی باڑی کے ساتھ ساتھ جانور نہ پال رکھے ہوں۔ جبکہ آپ کو ایسے مویشی پال حضرات ضرور ملیں گے جن کا ذریعہ معاش صرف جانور ہیں۔ جانوروں کی بہتر نشوونما کے لیے چارہ کی اتنی ہی ضرورت اور اہمیت ہے جتنی کہ انسانی زندگی کے لیے غذا کی۔ مگر جانوروں کے لیے سبز چارہ کی قلت خاص طور پر اس وقت پیدا ہوتی ہے جب ربیع اور خریف کے چارے ختم ہو رہے ہوں۔ چارے کی کمی کی وجہ سے جانوروں کی پیداواری صلاحیت بری طرح متاثر ہوتی ہے اور مویشی پال کسانوں کو بھاری معاشی نقصان کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اگرچہ زرعی سائنسدانوں نے موسم خریف اور ربیع کے لیے متعدد کٹائیاں دینے والے چارہ جات کی کئی اقسام متعارف کروائی ہیں جن سے چارے کی کمی پر کافی حد تک قابو پالیا گیا ہے مگر مسئلے کے مستقل حل کے لیے چارے کی کثرت کے دنوں میں چارے کو محفوظ کرنا وقت کا اہم تقاضا ہے تاکہ غذائیت سے بھرپور یہ محفوظ شدہ چارہ قلت کے ایام میں استعمال میں لایا جاسکے۔

سبز چارہ کو محفوظ کرنے کے دو اہم طریقے درج ذیل ہیں:

ا۔ خمیرہ چارہ تیار کرنا یعنی سائیلج بنانا

۲۔ چارہ کو خشک حالت میں محفوظ کرنا یعنی Hay بنانا

جوار، باجرہ، جئی اور ماٹ گراس کا خمیرہ چارہ بنایا جاسکتا ہے لیکن مکئی سب سے بہتر سمجھی جاتی ہے۔

1۔ مکئی کے سائیلج کی خوبیاں

خمیرہ چارہ کھانے میں نہایت لذیذ، رطوبت سے بھرپور اور غذائیت میں سبز چارے سے بھی بڑھ جاتا ہے۔ جانور اسے رغبت سے کھاتے ہیں۔ مکئی کا سائیلج دراصل مکئی کے مکمل پودے (چھلیوں سمیت) کا محفوظ شدہ چارہ ہے جس میں غذائیت کو لمبے عرصے تک محفوظ کرلیا جاتا ہے۔ سائیلج مختلف فصلوں سے بنایا جاسکتا ہے مگر مکئی کا سائیلج درج ذیل خوبیوں کی وجہ سے دوسری فصلوں کی نسبت زیادہ فائدہ مند ہوتا ہے۔

- ☆ مویشیوں کے لیے غذائیت ابتداء سے آخر تک یکساں فراہمی
- ☆ انتہائی زود ہضم
- ☆ غذائیت سے بھرپور
- ☆ بنانے میں سستا اور آسان
- ☆ سال ہا سال تک محفوظ
- ☆ جانوروں کی اچھی صحت کا ضامن
- ☆ دودھ اور گوشت کی پیداوار میں اضافہ کا سبب
- ☆ محفوظ کرنے میں آسان
- ☆ کھیت جلدی خالی ہونے کی وجہ سے آنے والی فصل کی جلد کاشت

2۔ سائیلج بنانے کے لیے مکئی کی فصل کی پیداوار ٹیکنالوجی

اچھے سائیلج کے حصول کے لیے فصل کی بہتر پیداواری ٹیکنالوجی نہایت اہمیت کی حامل ہے۔

2.1۔ زمین اور اس کی تیاری

- ☆ زرخیز زمین کا انتخاب جس میں نامیاتی مادہ کثرت سے موجود ہو
- ☆ 2 تا 3 مرتبہ ہل اور سہاگہ چلا کر زمین کو اچھی طرح باریک اور ہموار کرلیں

2.2۔ مکئی کی مناسب اقسام کا انتخاب

غذائیت سے بھرپور سائیلج کے لیے مکئی کے پودے کا انتخاب نہایت اہمیت کا حامل ہے۔ مکئی کے پودے میں درج ذیل خصوصیات کا ہونا ضروری ہے:

- ☆ چارہ کی زیادہ پیداوار دینے والی قسم کا انتخاب جس میں دانوں کا تناسب 48% سے زیادہ ہو
- ☆ مکئی کے پودے کا انتہائی زود ہضم ہونا
- ☆ فصل کا یکساں طور پر برداشت کے لیے تیار ہونا
- ☆ ہائبرڈ اور سرگودھا 2002 سائیلج بنانے کیلئے بہترین اقسام

2.3۔ شرح بیج

فصل کی پیداوار کا دارومدار پودوں کی مناسب تعداد پر ہوتا ہے۔ لہٰذا سائیلج بنانے کے لیے 10-15 کلوگرام بیج کا ہونا ضروری ہے تاکہ ایک ایکڑ میں 35000 پودے حاصل ہوسکیں۔

2.4۔ طریقہ کاشت

مکئی کی کاشت لائنوں میں بذریعہ ڈرل دو فٹ کے فاصلے پر کاشت کریں۔

2.5۔ کھادوں کا استعمال

چار ہفتے پہلے گوبر کی گلی سڑی کھاد 4 تا 5 ٹرالی فی ایکڑ زمین میں بکھیر کر اچھی طرح ملا لیں۔ اگر گوبر کی کھاد میسر نہ ہو تو ایک بوری ڈی اے پی (DAP) اور دو بوری یوریا ملا کر بوقت کاشت ڈالیں۔

1.6۔ آبپاشی

اچھا چارہ حاصل کرنے کے لیے مکئی کو 4 تا 6 پانی درکار ہیں۔

2.7۔ خمیرہ چارہ کیلئے کٹائی

ملک لائن (Milk Line)

جب چارے میں نمی کا تناسب 65 سے 70 فیصد رہ جائے تو فصل سائیلج بنانے کے لیے تیار ہو جاتی ہے۔ اس کا اندازہ مکئی کے دانوں میں ملک لائن (Milk Line) دیکھ کر لگایا جاسکتا ہے۔ جب ملک لائن دانے کے آدھے حصے تک پہنچے (یعنی جب دانہ آدھا پک جائے اور آدھا کچا ہو) تو سائیلج بنانے کے لیے فصل کی کٹائی شروع کریں۔ کٹائی کے لیے سائیلج ہارویسٹر استعمال کریں یا ٹوکے کی مدد سے اسے 2 سینٹی میٹر تک باریک کرلیں۔

خمیرہ چارہ بنانے کیلئے مکئی کی کٹائی ہو رہی ہے

خمیرہ چارہ بنانے کیلئے مکئی کو کترا کیا جارہا ہے

گانٹھیں بنانے کیلئے چارہ کو پریس کیا جارہا ہے

گانٹھوں پر کور چڑھایا جارہا ہے

3۔ مکئی کے سائیلج کی گانٹھیں بنانا

مکئی کے چارے کو کترا کرنے کے بعد پریسنگ مشین (Pressing Machine) میں گانٹھیں بنا کر پلاسٹک چڑھا دیا جاتا ہے۔

خمیرہ چارہ جانوروں کی خوراک کیلئے تیار ہے

خمیرہ چارہ کی گانٹھیں ذخیرہ کرنے کیلئے تیار ہیں

4۔ سائیلج کا استعمال

- ☆ سائیلج 30 سے 40 دنوں میں تیار ہو جاتا ہے۔
- ☆ اچھے سائیلج کی رنگت بھوری اور خوشبو سرکہ جیسی ہوتی ہے۔
- ☆ پلاسٹک سے نکلے ہوئے سائیلج کو جلد سے جلد جانوروں کو کھلا دیں۔
- ☆ پھپھوندی لگے سائیلج کو کسی صورت میں جانوروں کو نہ کھلائیں۔
- ☆ ایک دودھیل جانور کو 20 سے 25 کلوگرام سائیلج روزانہ کھلایا جاسکتا ہے۔

☆ ☆ ☆

مزید مشورہ اور راہنمائی کے لیے

- ڈاکٹر محمد شفیق زاہد پروگرام لیڈر 051-90733521
- ذوالفقار علی پی ایس او 051-90733522